بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نعت رسول مقبول

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

مولانا عبدالباقی خان

میں بلبلِ نالاں ز گلزار محمد ﷺ — میں نرگسِ حیران ز دیدار محمد ﷺ

ظلمت کدے روشن ہوئے بعثت سے آپ کی — اس روز سے پھیلا ہے انوارِ محمد ﷺ

اک غارِ ثور کا یارؓ ہے اک مرتضیٰؓ ہے — فاروقؓ و ذوالنورینؓ چار یارِ محمد ﷺ

اصحاب ہیں احباب ، داماد و سسر ہیں — لائے کوئی ان جیسے اصہارِ محمد ﷺ

ملتی نہیں راحت اسے مال و زمیں سے — بے چین کر کے لایا دیدارِ محمد ﷺ

مال و متاع دے کے مہاجر کو بسایا — ازواج تک پیش کش کی انصارِ محمد ﷺ

اسراء سے تا معراج اس شب کے سفر میں — جبریل امیںؑ ناموسِ اسرار محمد ﷺ

واجب نمازوں کے لیے حد ہوئی جاری — موسیٰ کلیم نے روکا سہ بار محمد ﷺ

ہم کو بشارت دے گئے جنت دخول کی — خود جا کے دیکھ آیا ہے اک بار محمد ﷺ

بدر و حنین ، موتہ و خندق کی وغا میں — غالب رہے شیرانِ جرارِ محمد ﷺ

خیبر کی فتح فاتح خیبر کی تاک میں — خیبر کشا ہی ہے علم دارِ محمد ﷺ

آزار اسیرانِ حرم کا بھی بھلا کر — رکھا ہے ان کا نام احرارِ محمد ﷺ

توراۃ زبور انجیل اور قرآن پاک تک — سب کی نگہبانی کی دربارِ محمد ﷺ

فارس وَ روم بھی مٹ گئے روئے زمیں سے — لو حشر تک زندہ ہے سرکارِ محمد ﷺ

روزِ قیامت دھوپ میں ، زورِ تپش میں — محشر میں ہوں گے جاری انہارِ محمد ﷺ

الصادق المصدوق آپ روئے زمیں پر — افلاک میں مشہور اخبارِ محمد ﷺ

☆☆☆☆